سوال

(493) لڑکی کی تنخواہ گھریلو استعمال میں لانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری لڑکی لیڈی ٹیچر کی حیثیت سے سکول میں تعنیات ہے سسرال والوں کا مطالبہ ہے کہ پوری تنخواہ ہمیں دیا کرو جبکہ اس کا خاوند کسی فیکٹری میں معقول تنخواہ پر ملازمت کرتا ہے کیا لڑکی کی تنخواہ گھر کے اخراجات کےلیے وصول کی جاسکتی ہے ؟ (محمد صادق راولپنڈی خریداری نمبر 3317)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعی طور پر لڑکی اپنی ملازمت کے دوران ملنے والی تنخواہ کی خود مالک ہے وہ اپنی مرضی سے گھر کے اخراجات کےلیے صرف کر سکتی ہے سسرال والوں کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ اسے وصول کرنے کےلیے اس پر دباؤڈالیں یا بزوروصول کریں خاوند کو یہ حق پہنچتا ہے کہ وہ ملازمت نہ کرائے لیکن وہ بھی زبردستی تنخواہ نہیں وصول کر سکتا اس سلسلہ میں ہمارا مشورہ یہ ہے کہ اس مسئلہ کو زیادہ طول نہ دیا جائے بلکہ گھر میں بیٹھ کر اسے افہام و تفہیم کے ذریعے حل کیا جائے لڑکے کے والدین کو خوش اسلوبی سے اس معاملہ میں قائل کیا جا سکتا ہے لیکن لڑکی کو بھی اس کے متعلق غور کرنا ہو گا کہ کہیں دنیا کی یہ دولت اس کی بربادی کا باعث نہ بنے اصل بات گھر کی آبادی ہے اس پر کسی صورت میں آنچ نہیں آنا چاہیے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:493